سوال

(252)ہوا کا مسلسل خروج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسے مرض میں مبتلا ہوگیا ہوں جس کی وجہ سے میرا وضوء برقرار نہیں رہتا جس کی وجہ سے مجھے نماز تلاوت قرآن اوران تمام عبادات میں مشقت کا سامنا ہے جن کے لئے وضوء لازم ہے عجیب بات یہ ہے کہ جوں ہی وضوء کا پانی میرے جسم کو چھونے لگتا ہے میرے قصدوارادہ کے بغیر ہوا خارج ہونا شروع ہوجاتی ہے نماز جمعہ عیدین فرض نمازوں اور تلاوت قرآن کریم کے لئے بیٹھنے میں بھی دشواری ہوتی ہے اور سکون اس وقت ہوتا ہے جب ہوا خارج ہوجائے اس بیماری کی وجہ سے مجھے نماز میں اطمینان حاصل نہیں ہوتا کیونکہ مجھے وضوء کے بارے میں اندیشہ رہتا ہے تو سوال یہ ہے کیا میرے لئے رخصت یا جواز ہے جس سے اس مرض کی حدت میں تخفیف ہوجائے خواہ اسے فالج پر قیاس کرلیا جائے ؟ مجھے اس مسئلہ کا حل بتلائیے ؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجروثواب سے نوازے !

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہ وسوسہ ہے جس میں بہت سے لوگ وضوء اور نماز کے سلسلہ میں مبتلا ہیں اگر صورت حال اسی طرح ہے جس طرح آپ نے ذکر کی تو آپ معذور ہیں اور آپ کو اس شخص پر قیاس کیا جائے گا جس کی ناپاکی دائمی جیسے کہ سلسل البول کا مریض ہوتا ہے لہذا آپ اس وقت وضوء کیجیے جب نماز کا وقت شروع ہوجائے اور اقامت قریب ہو پھر مقدور بھر کوشش کرکے وضوء کو ٹوٹنے سے بچائیے اور اگر مغلوب ہوجائیں اور ہوا کو روکنے پر قادر نہ ہوں تو آپ کی نماز (ان شاء اللہ) صحیح ہوگی کیونکہ یہ امر انسانی اختیار سے باہر اور اضطرار کے مشابہ ہے (واللہ اعلم) (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 268

محدث فتویٰ